DATE 15 /11/2024

اسلامیات
Test #4

(ب) س1

عوامی انتظامیہ میں جوابدہی اچھی حکمرانی کیلئے نہایت اہم ہے۔ اس پر تبادلہ خیال کریں۔

(جواب)

1. تعارف
2. عوامی انتظامیہ معنی ومفہوم۔
3. عوامی انتظامیہ میں اچھی حکمرانی۔

ا) اقتدار اعلیٰ اللہ کی ذات

ب) فرائض کی احسن ادائیگی۔

ج) عوام کے سرپرست۔

۴. عوامی انتظامیہ میں جوابدہی کا نمایاں کردار۔

حاصل بحث۔

عوامی انتظامیہ ایک انتظامی ذمہ داری کا نام ہے جو اللہ نے اپنے برگزیدہ بندوں کو معاشرے کی حکومت

کا اختیار فقط اللہ کے پاس ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ "حکومت کا حق صرف اللہ کیلئے ہے۔" اللہ نے دنیا کا نظام منظم طریقے سے چلانے کیلئے انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا۔

اور جب رب نے فرشتوں سے فرمایا۔

"میں زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں۔"

انتظامی ریاست کی بہترین مثالیں سیرت نبوی ﷺ اور خلفائے راشدین کے ادوار سے ملتی ہیں۔ ان ادوار میں محکمہ داخلہ، خارجہ اور دفاعی دفاتر بھی بنائے گئے۔ معاشی اور معاشرتی اصلاحات کی گئیں۔ انتظامی امور میں جوابدہی نہایت مؤثر اور مثبت کردار ادا کرتی ہے۔

• انتظامی ریاست معنی و مفہوم۔

انتظامیہ کا لفظ "لاطینی" زبان سے اخذ ہوا ہے۔ جس کا مطلب "بندوبست کرنا یا خدمت کرنا" ہے۔

وڈرو ولسن کے بقول۔

"انتظامیہ کا مطلب قانون کا تفصیلی اور منظم

انڈاخریے

• عوامی انتظامیہ میں اچھی حکمرانی۔

• اقتدار اعلیٰ۔

اسلامی ریاست میں اقتدار اعلیٰ کی مالک ذات صرف اللہ کی ہے اللہ نے یہ اختیار اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے اور یہ اختیار اللہ کی امانت ہے جسے انسان اپنی حدود میں رہ کے استعمال کر سکتا ہے۔ اسلامی ریاست میں حکمران ریاست کا سربراہ اور عوام کا خادم ہوتا ہے۔

بقولِ شاعر

جگ میں آکر ادھر اُدھر دیکھا
تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا۔

• فرائض کی احسن ادائیگی۔

کی احسن ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے. حکومتی یا سرکاری عہدیدار فائز شخص اپنے فرائض کی ادائیگی کا جوابدہ ہوتا ہے. حکمران نہ صرف رعایا بلکہ اپنے رب کے حضور بھی جوابدہ ہوتا ہے.
حضرت عمرؓ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو بہترین طریقے سے انجام دیتے تھے. یہاں تک کہ وہ رات کو گلیوں میں گشت کرتے تھے کہ کہیں کوئی بھوکا نہ رہا ہو. اس قدر وہ اپنے احتساب سے خوفزدہ تھے.

ترجمہ:
"تم میں سے ہر ایک اپنے اعمال کے بارے میں جوابدہ ہے."

• رعایا کے سرپرست.

اسلامی ریاست میں حکومتی عہدوں پر فائز لوگوں پر بے شمار ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں. وہ عوام کے خادم ہوتے ہیں اور اپنی فرائض کے بارے میں عوام اور اللہ کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں. حکمران عوام

کے سرپرست ہوتے ہیں۔

حدیث مبارکہ:

"جس کا کوئی سرپرست نہ ہو حکومت اُس کی سرپرست ہوتی ہے"

• عوامی انتظامیہ میں جوابدہی کا نمایاں کردار

اسلامی انتظامیہ میں سب سے بڑی ذات اللہ کی ہے اور سرکاری عہدوں پر فائز لوگ اپنے اعمال کے جوابدہ ہوتے ہیں۔ حکمران اپنی حدود میں رہتے ہوئے اپنے اختیارات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ حکمرانوں کے لیے فرائض کی اختیارات مقرر ہوتے ہیں جن سے وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔ حکمران معاملات کا فیصلہ اللہ کے قانون کے مطابق کرتے ہیں۔ اگر وہ ان سے تجاوز کریں تو وہ کافر ہیں اور وہ مسلمانوں کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہو پائے ہیں۔ حکمرانوں کو اللہ

اُس کے بندوں کے سامنے جوابدہی فرمہ دار
بناتی ہے۔ اور وہ اپنے تمام اُمورالله کے بنائے
ہوئے قانون کے مطابق سرانجام دیتے ہیں۔

حضرت عمر رضہ نے فرمایا۔

"اگر دریائے فرات کے کنارے بکری کا ایک بچہ
بھی بھوکا مر گیا تو عمر اُس کا جوابدہ ہوگا"

خلاصہ بحث۔

عوامی انتظامیہ سے مراد عوام کی
خدمت کرنا ہے۔ اسلامی ریاست میں انتظامیہ
اپنے فرائض کے بارے میں جوابدہ ہوتی ہے وہ
ایک حد میں رہتے ہوئے اپنے اختیارات کا
استعمال کر سکتی ہے۔ سرکاری یا حکومتی عہدوں
پر فائز حکام ان عوام کے سرپرست ہوتے ہیں۔
احساس احتساب انھیں فرمہ دار بنا دیتا ہے۔
اور وہ اپنے فرائض بہتر طور پر سرانجام دیتے ہیں۔

سوال ۳ (ب)

اسلام میں حسنِ حکمرانی کے اصول۔

1) تعارف
2) اسلام میں حسنِ حکمرانی کے اصول۔

- اقتدارِ اعلیٰ اللہ کی ذات۔
- عدل و انصاف۔
- قانون کی بالادستی۔
- فرائض کی ادائیگی۔
- مشاورت۔
- فلاحِ عامہ۔
- تعلیم
- صحت

3) خلاصہ بحث۔

اسلام نہ صرف چند عبادات کا مجموعہ ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ معاشی،

معاشرتی، سیاسی اور اخلاقی نظام فراہم کرتا ہے۔
اسلامی نظام حکمرانی کے بہترین اصول پیش کرتا ہے۔ حکمرانی کا حق صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اللہ نے یہ اختیار اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے اور بندے اپنے اختیارات کا استعمال مقررہ کردہ حدود کے مطابق کر سکتے ہیں۔ حدود سے تجاوز کرنے والے اللہ کے عذاب میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

ترجمہ

"اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی نہ کرو۔"

بقولِ شاعر

سبق پڑھ صداقت کا، امانت کا، شجاعت کا
کہ کام لیا جائے گا تجھ سے دنیا کی امامت کا۔

اسلام میں حکمرانی کے بہترین اصول فراہم کئے گئے ہیں جن میں اقتدارِ اعلیٰ اللہ کی ذات، عدل و انصاف، امانت اور مشاورت شامل ہیں۔

اسلام میں حسنِ حکمرانی کے اصول۔

اقتدارِ اعلیٰ۔

اسلامی ریاست میں اقتدارِ اعلیٰ کی ذات صرف اللہ کی ذات کو ہی قرار دیا گیا ہے۔ اللہ اس پوری کائنات کا خالق، مالک اور رازق ہے۔ حکمرانی کا حق صرف اللہ کے پاس ہے انسانوں کو اس نے زمین پر اپنا خلیفہ بنایا ہے۔

"حکمرانی کا حق صرف اللہ کا ہے۔"

عدل و انصاف۔

اسلام میں عدل و انصاف پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حکمرانوں کو چاہئے کہ وہ اگر دو یا دو سے زیادہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل سے کریں چاہے فیصلہ اُن کے اپنے کسی رشتہ دار کے ہی خلاف جا رہا ہو۔ اپنے

مرتبہ قریش کی ایک اعلیٰ خاندان کی عورت
نے چوری کی تو اس کا جرم ثابت ہونے پر
نبی نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا جب اس کے
خاندان والوں نے حضرت اسامہ سے سفارش
کروائی تو نبی کریم ﷺ

"خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بنت محمد
بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔"

ارشادِ باری تعالیٰ۔

"اگر تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کرو۔"

۔قانون کی بالادستی۔

اسلام برابری کا دین ہے یہ کسی کو کسی
پر ترجیح نہیں دیتا سوائے تقویٰ لوگوں کے۔
خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ نے فرمایا:

"کسی عربی کو عجمی پر کسی عجمی کو عربی پر کسی گورے

کو حاصل ہے اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں فوقیت کا معیار صرف تقویٰ ہے"

اسلام میں مساوات کی بنیادیں مضبوط کی گئی ہیں اور کوئی شخص قانون سے بالاتر نہیں خواہ وہ امیر ہو یا غریب

بقول شاعر

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

فرائض کی ادائیگی

اسلام میں حسن حکمرانی یہ ہے کہ حکمران اپنے فرائض اور ذمہ داریاں ادا کرتا ہے اور اپنے اعمال کے بارے میں اپنے رب اور بندوں کے ہاں جوابدہ ہوتا ہے۔ حکمران عوام کے سرپرست ہوتے ہیں۔ حضور ﷺ اور خلفائے راشدین نے احسن طریقے سے اپنے فرائض ادا کیے۔

حضور ﷺ نے اپنے آخری خطبے کے دوران صحابہ کرام (رض) سے پوچھا کیا میں نے اپنا حق ادا کر دیا؟ صحابہ نے جواب دیا جی ہاں بے شک حضور ﷺ آپ نے اپنا حق مکمل کر دیا۔

•مشاورت۔

اسلام میں مشاورت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حکومتی معاملات میں باہمی مشورے پر زور دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ اپنے دور میں اکثر تمام صحابہ سے مشاورت کے بعد کیا کرتے تھے۔ جنگ احد بھی آپ ﷺ نے صحابہ کرام (رض) سے مشاورت کے بعد مقرر فرمائی۔

•خلاصہ بحث۔

اسلام نے احسن حکمرانی کے بہترین اصول ادا فرمائے ہیں۔ جن میں احتساب، مشاورت، قانون کی پاسداری اور عدل و انصاف وغیرہ شامل ہیں۔ اسلام میں سیرت طیبہ اور خلفاء الراشدین کے احوال سے حکمرانی کی

بیسیوں مثالیں ملتی ہیں۔ حضور ﷺ اور
خلفائے راشدین نے مصائب برداشت
کیے مگر اپنے فرائض سر انجام دیے۔